



سوال

(239) دوست نے کہا کہ رکوع کے بعد قوم قیام ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک دوست نے کہا کہ رکوع کے بعد قوم قیام ہے۔ اس لیے رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے چاہئیں؟ آپ وضاحت فرمائیں۔ (محمد سلیم بٹ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قوم قیام ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں، مگر جس قیام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ باندھتے تھے، وہ قیام قبل الکرکوع ہے۔ مسند احمد میں ہے: ((عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْخَضْرَمِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمْتُهُ: لِأَلْظُنُّنَّ كَيْفَ يُصَلِّي قَالَ: فَأَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ قَالَ: فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ)) [1] ”وائِل بن حجر حضرمی سے ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا کیسے پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کیا، اللہ اکبر کہا اور کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھائے، پھر بائیں ہاتھ کو دائیں سے پکڑا، پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھایا۔“ [

ہاتھوں کو پھوڑنا نہ باندھنا اصل ہے، رکوع سے پہلے ہاتھ باندھنے کی دلیل آگئی ہے۔ اس لیے ہم رکوع سے پہلے ہاتھ باندھتے ہیں۔ رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کی دلیل نہیں آئی۔ اس لیے ہم رکوع کے بعد ہاتھ نہیں باندھتے۔

۱۳ ۱۱ ۱۴۲۳ھ

[1] الحدیث: ۴: ۳۱۶

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04